سوال

(154)ترک رفع الیدین کے متلق عبداللہ بن عمر کی روایت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ترک رفع یدین کی جو روایت منسوب ہے (طحاوی 1ص 110 وغیرہ) اس کے بارے میں سر فراز خان صفدر نے لکھا ہے :

"امام بیہقی : وغیرہ نے اس کو جو بلاوجہ باطل اور موضوع قرار دیا ہے تو یہ ان کا وہم اور تعصب ہے۔ (خزائن السنن ج1ص 101) کیا محدثین میں کسی قابل اعتماد محدث نے اسے صحیح کہا ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق ایک محدث بھی ایسا نہیں ہے جس نے اسے صحیح یا حسن کہا ہو۔ بلکہ امام بیہقی کے علاوہ دوسرے محدثین نے بھی اسے وہم 'لااصل لہ اور باطل کہا ہے۔ مثلاً امام ابن معینؒ (جو کہ عند الفریقین مستند اور قابل اعتماد محدث اور امام ہیں) نے فرمایا : یہ روایت ابوبکر بن عیاش کا وہم ہے، اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (جزء رفع یدین ص56)

امام احمد بن حنبلؒ نے (جو کہ ائمہ اربعہ میں سے ہیں) اس روایت کے بارے میں فرمایا : ھو باطل "یعنی یہ روایت باطل ہے۔ (مسائل احمد روایۃ اسحاق بن ابراہیم بن ہانی النسیا بوری ج اص 50)

فن حدیث اور علل کے ان ماہر محدثین کرام کے مقابلے میں ایسے لوگوں کی تصحیح و تحسین کا کیا اعتبار ہے جو بذات خود ایک فریق مخالف کی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی زندگیاں کذب بیانیوں، افتراء پردازیوں۔ تناقضات اور مغالطوں سے بھری پڑی ہیں۔ (ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27جون 1997)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ349

محدث فتویٰ